سوال

(299)فاتحہ پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ کہنا کیسا ہے کہ فلاں کی روح کےلیے فاتحہ پڑھیں۔ یافاتحہ پڑھیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارا فلاں کام آسان کردے اس کے علاوہ پیدائش کے موقع پر فاتحہ پڑھتے ہیں اور قرآن پڑھنے کے تلاوت سے فارغ ہوکرایک شخص کہتا ہے: ''فاتحہ ''اور تمام حاضرین سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں۔اسی طرح ہمارے ہاں شادیل سے پہلے فاتحہ پڑھنے کا رواج ہے۔اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا کے بعدیا قرآن مجید کی تلاوت کے بعد شادی سے پہلے پڑھنا بدعت ہے۔کیونکہ اس کا ثبوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتا ہے ن کسی صحابی سے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث صحیح سند سے ثابت ہے کہ:

((مَن عَمِلَ عَمَلًا لَيسَ عَلَيهِ أَمرُنا فَهُوَرَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ ناقابل قبول ہے۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 333